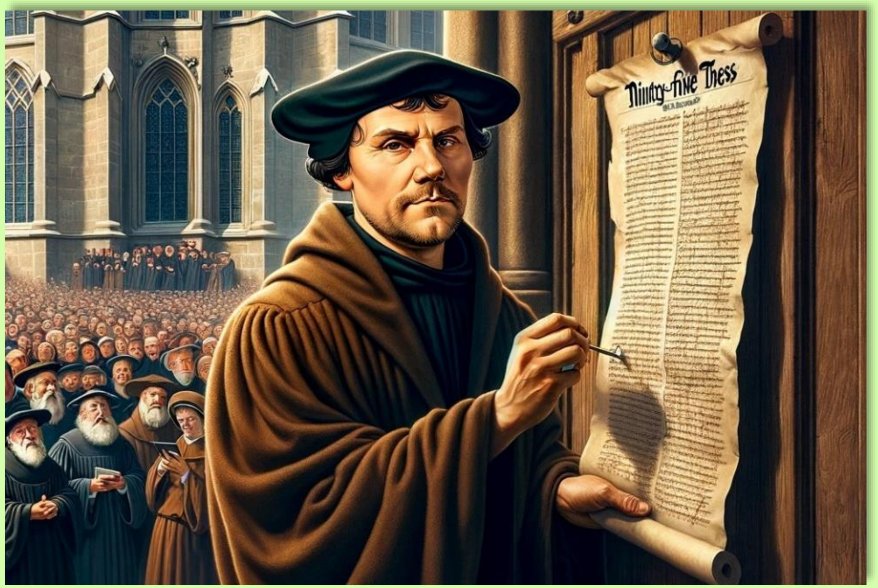

# ہر مشکل میں ثابت قدم ایمان

سبق 3: 27 اپریل تا 3 مئی

"میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں (زبور 11:119)۔

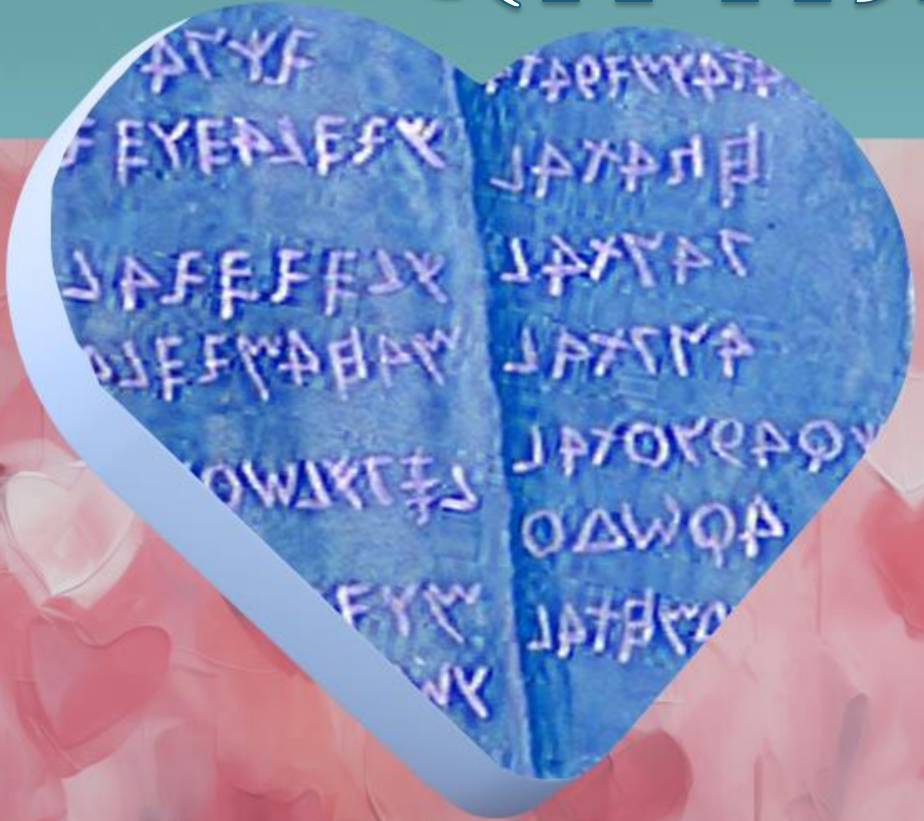

سولھویں صدی میں، 200 سال پہلے وکلف کے ذریعے شروع کیا گیا کام "اصلاح کا ستارہ" چمکنے لگا۔ اصلاح کی روشنی کا آغاز ہو چکا تھا۔

یہ اصلاحات پانچ بنیادی نکات پر مبنی تھیں۔

1۔ صرف خُدا کا کلام
2۔ صرف فضل
3۔ صرف ایمان
4۔ صرف مسیح
5۔ جلال صرف خُدا کو

**ایمان کی بنیاد**

- صرف خُدا کا کلام
- بائبل ہر ایک کے لئے دستیاب ہے
- بائبل کی تشریح

**نجات کی بنیاد:**

- صرف مسیح۔۔۔اور صرف فضل
- فضل میں بڑھانا

# ایمان کی بنیاد

# صرف خُدا کا کلام

"تیرا کلام ملا اور میں نے اُسے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خرمی تھیں
کیونکہ اے خداوند رب الافواج میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں" (یرمیاہ 16:15)۔

16 ویں صدی کے اصلاح کاروں نے حقیقی طور پر دنیا کو تبدیل کر دیا۔ لیکن انہوں نے واضح کر دیا کہ ان میں کوئی خاص بات نہیں ہے۔ خُدا نے ان لوگوں کو تبدیل کیا تھا۔ اس بنا پر انہوں نے اعلان کیا "جلال صرف خُدا کو"

ان میں یہ تبدیلی کیسے آئی؟ یہ خُدا کے کلام کا پڑھنا تھا جس کی بنا پر یہ تبدیلی آئی۔

بائبل نے ان کے لئے کیا کیا، اور آج یہ ہمارے لئے کیا کر سکتی ہے؟

- یہ ایمان کی بنیاد ہے
- اُس کے وعدوں پر یقین کرنا ہمارے ایمان کو بڑھتا اور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
- اُس کے پتے زندگی کے درخت کے پھلوں کی مانند ہیں۔
- خوشی، اُمید اور روشنی پھیلائیں۔
- یہ ہمیں ہدایت، یقین، طاقت اور حکمت عطا کرتا ہے
- جسمانی، ذہنی، جذباتی اور روحانی طور پر ہمارے وجود کو زندہ رکھتا ہے۔

اُن تاریک وقتوں میں، بائبل نے اُن کی زندگیوں کو اس حد تک تبدیل کر دیا کہ انہوں نے اس کی تعلیمات پر وفادار رہنے کے لئے اپنی زندگیاں قربان کر دیں۔ کیا آج یہ آپ کی زندگی کو بھی تبدیل کرتی ہے؟

# بائبل ہر ایک کے لئے دستیاب ہے

"مگر خُدا کا کلام ترقی کرتا اور پھیلتا گیا" (اعمال 24:12)۔

ٹنڈیل نے وکلف کی بائبل (لاطینی سے ترجمہ شدہ) کی غلطیوں کو درست کرنے کی کوشش کی، اور اُس نے یونانی سے اصل زبان سے براہ راست ترجمہ کیا۔ اُس نے یونانی سے ترجمہ شدہ نیا عہد نامہ شائع کیا۔

میل کورڈیل نے ٹنڈیل کے کام کو جاری رکھا اور اصل عبرانی سے پرانے عہد نامے کا ترجمہ کیا۔ لہذا 1525 میں پہلی مکمل انگریزی زبان میں بائبل شائع ہوئی۔

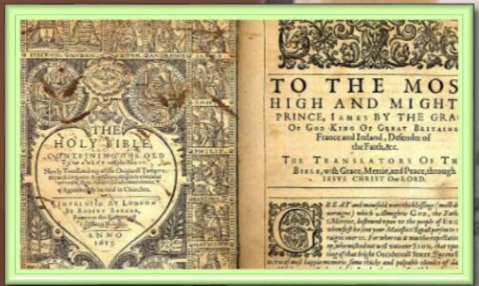


اس نے انگریزی بولنے والوں کے درمیان سب سے زیادہ استعمال ہونے والے بائبل کے ترجمے کی بنیاد رکھی۔ کنگ جیمز ورژن جو 1611 میں شائع ہوا تھا۔ ٹنڈیل، کورڈیل اور دوسرے اسکالرز کے کام نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا، جس کی بنا پر وہ انہیں خُدا کا علم دینے میں کامیاب ہوئے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک شخص جس نے کبھی کھل کر اصلاح کو قبول نہیں کیا۔ ان تراجم میں ایک ناگزیر مددگار بنا: ایراسمس روٹرڈیم کا جس نے اس وقت یونانی زبان میں نیا عہد نامہ شائع کیا تھا (جس نے اصلاح پسندوں کے تمام تراجم کی بنیاد کے طور پر کام کیا تھا)

# بائبل ہر ایک کے لئے دستیاب ہے

جب بائبل کے انگریزی ورژن تیار اور شائع کیے جارہے تھے، دوسرے اصلاح کاروں نے بھی بائبل کا اپنی مادری زبان میں ترجمہ کیا۔ اس طرح سے بائبل کو یورپ کے باشندے براہ راست پڑھ سکتے تھے، اور یہ اُن کے لئے نئی دریافت شدہ "نئی دنیا" تھی۔

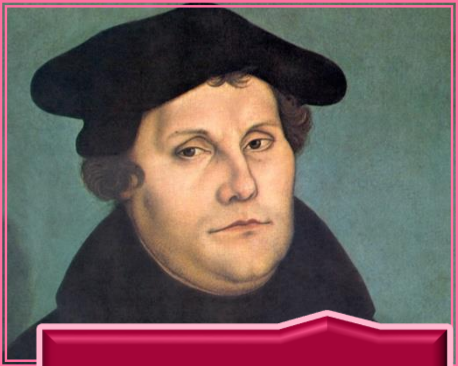
مارٹن لوتھر جرمنی (1534)۔

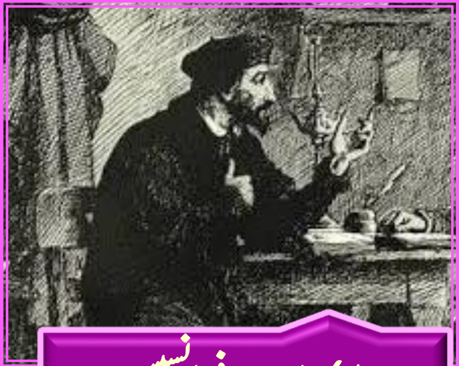
پیئر رابرٹ فرانسیسی (1535)۔

ریسٹ بائبل پولش (1563)

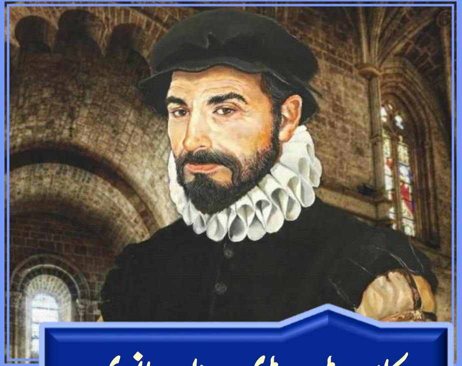
کاسیوڈورو ڈی رینا ہسپانوی (1569)

کرالیس بائبل چیک (1579)

جوناس بریٹکناس لتھوانیائی (1579)

جورج دالمتین سلووینیائی (1584)

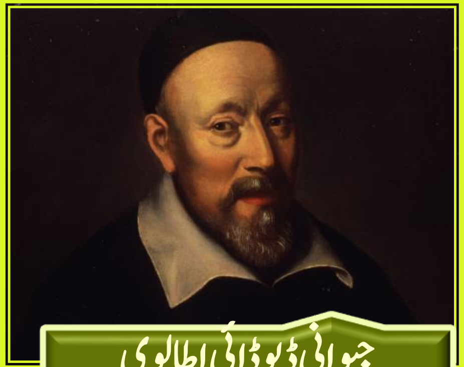
جیوانی ڈیوڈائی اطالوی (1607)

جواؤ فریرا ڈی المیڈا پرتگالی (1691)

# بائبل کی تشریح

"اور پہلے تو یہ جان لو کہ کتاب مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں" (2 پطرس 1:20)۔

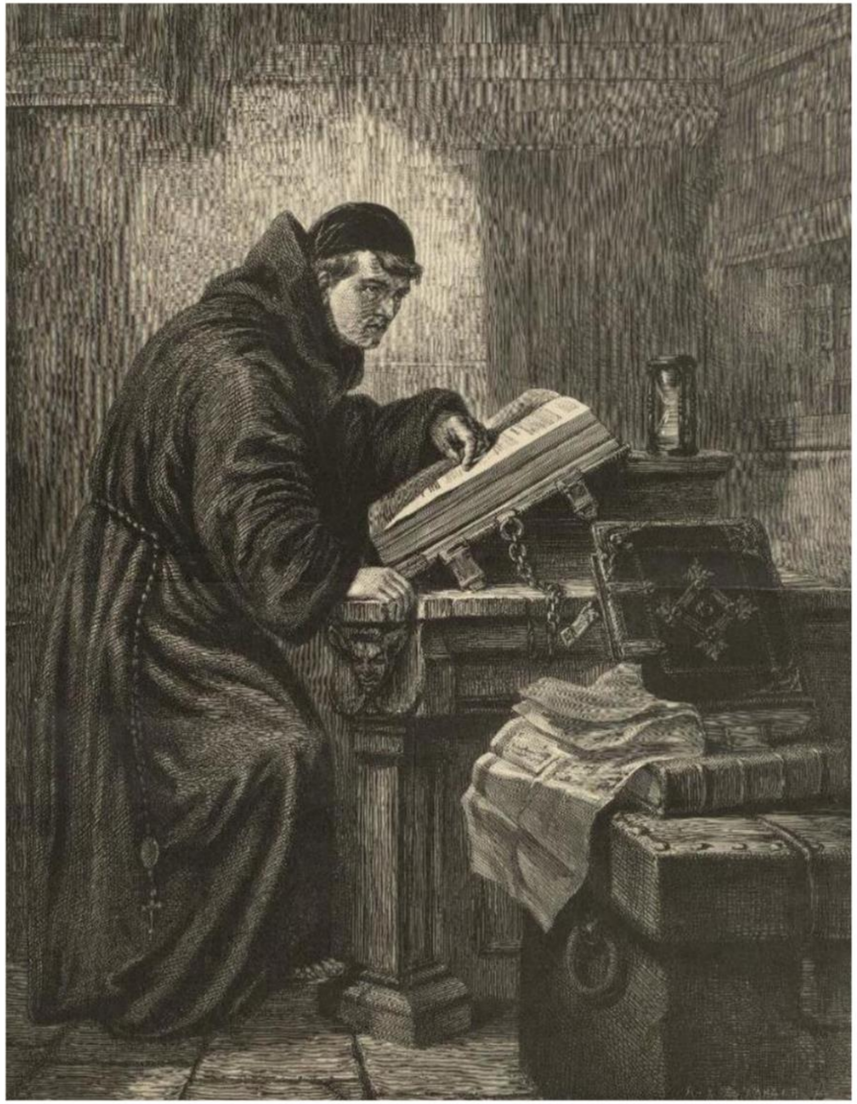

مارٹن لوتھر نے پہلے لاطینی زبان میں بائبل پڑھی جس کی بنا پر اُس کی زندگی تبدیل ہو گئی۔

جیسے جیسے وہ بائبل کے صفحات پلٹ رہا تھا، اُسے ایسا لگا جیسے کوئی اعلیٰ طاقت اس کے ذہن کو روشن کر رہی ہے۔ اُس کے لئے انجیل زندہ موثر ہو گئی۔ تاریک روایات ختم ہو گئیں اور مسیح کا فضل بیدار ہو گیا۔ اس کے دماغ کو کس طاقت نے روشن کیا؟

روح القدس، بائبل کا واحد مجاز شرح کرنے کا اختیار رکھتا ہے، وہی تھا جس نے اس میں موجود سچائیوں کو ظاہر کیا اور وہی روح القدس ہمیں دیا گیا ہے تا کہ ہم اسے بھی سمجھ سکیں!

(یوحنا 14:26؛ 16:13)۔

اس لمحے سے یہ ظاہر ہو گیا تھا کہ سرکاری کلیسیا کی طرف سے سکھائی جانے والی روایات اور بائبل میں موجود سچائیوں کے درمیان کوئی ہم آہنگی نہیں ہو سکتی۔ ایمان اور طرز عمل کے اصول صرف اور صرف بائبل مقدس میں پائے جاتے ہیں اور وہ روح القدس کے ذریعے سب کچھ ہم پر آشکارہ کرتا ہے۔

"کلام مقدس کی منادی روح القدس کی مسلسل موجودگی اور مدد کے بغیر کوئی فائدہ نہیں دے گی۔ یہ خُدا کے کلام کا واحد اور موثر اُستاد ہے۔ جب سچائی روح کے ساتھ دل کے ساتھ ہو تو یہ ضمیر کو تیز کرے گا یا زندگی کو بدل دے گا۔ کوئی شخص خُدا کے کلام کا خط پیش کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ وہ اس کے تمام احکام اور وعدوں سے واقف ہو سکتا ہے، لیکن جب تک روح القدس سچائی کو گھر نہیں بناتا، کوئی بھی روح چٹان پر نہیں گرے گی اور ٹوٹے گی"

EGW（The Desire of Ages, pg. 671）

# نجات کی بنیاد

# صرف مسیح ۔۔۔ صرف فضل

"کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے" (افسیوں 8:2)۔

افسیوں 8:2 سے تین بنیادی سچائیاں عیاں ہوتی ہیں۔

1۔ ہم صرف اور صرف فضل سے بچائے جاتے ہیں۔

2۔ فضل پانے کا واحد ذریعہ ایمان ہے۔

3۔ یہ خُدا تحفہ یسوع مسیح ہے: صرف مسیح۔

ہمارے گناہوں کی وجہ سے، ہمیں ابدی موت کی سزا دی جاتی ہے (رومیوں 23:6 اے) تاہم خُدا نے ہمارا قرض ادا کرنے اور ہمیں ابدی زندگی دینے کا ایک طریقہ فراہم کیا ہے (رومیوں 23:6 بی)۔

ہمیں اپنا قرض ادا کرنے کے لئے خُدا کی کیوں ضرورت ہے؟ کیونکہ ہم اسے کسی بھی طرح ادا نہیں کر سکتے (زبور 8:49؛ افسیوں 9:2)۔

جب مارٹن لوتھر نے دریافت کیا کہ مسیح ہی اُس کی نجات کا واحد ذریعہ ہے۔ تو اُس نے اُس سچائی کی منادی شروع کر دی۔ ہزاروں لوگ جو دشمن کے فریبوں میں جکڑے ہوئے تھے، آزاد اور تبدیل ہو گئے۔

اگرچہ نجات مفت ہے، لیکن اس کی قیمت لامحدود تھی، اور سب کے لئے کافی تھی (یوحنا 16:3؛ رومیوں 32:8)

# فضل میں بڑھنا

"بلکہ ہمارے خُداوند اور منجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے" آمین۔

تاریک دور میں لوگوں نے نجات حاصل کرنے کی اپنے طور پر کوشش کی (اور اپنے آباؤاجداد کے لئے) اجتماعی، بیلوں، زیارتوں کے ذریعے حاصل کرنے کا سوچا۔

یہ سب پریشان کن تھا۔ یہ کبھی بھی کافی نہیں تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے مسیح کے فضل کو دریافت کیا۔ اس لمحے سے وہ واقعی آزاد محسوس کرتے تھے۔

کیا اس آزادی نے انہیں شریعت کو حقیر سمجھنے یا اس کی پابندی کرنے پر مجبور کیا؟

جان ویزلی (1703-1791) میتھوڈسٹ تحریک کے بانیوں میں سے ایک، نے رومیوں کے خط کا لوتھر کا تعارف پڑھا اور اس سے متاثر ہوا۔ اُس کے نئے ایمان نے اُسے فضل میں ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔

یہ جانتے ہوئے کہ وہ فضل کے ذریعے بچایا گیا ہے، یہ اُسے شریعت کو حقیر سمجھنے کی طرف نہیں لے گیا بلکہ وہ اسے اس کے مزید مطالعہ کی طرف لے گیا۔ تاکہ اُس کی زندگی تیزی سے اس زندگی کی مانند ہو جیسی مسیح اس سے توقع رکھتا ہے۔

"خُدا کے وفادار خادم اکیلے مشقت نہیں کر رہے تھے۔ جب ریاستیں، حکومت اور اختیار والے اور اونچے مقاموں میں رہنے والی بدروحیں اُن کے خلاف جمع ہوئیں تو اُس وقت خُداوند نے اپنے وفادار خادموں کو ترک نہ کیا۔ اگر اُن کی آنکھیں کھول دی جاتیں تو وہ اُس الٰہی موجودگی کو دیکھ لیتے جو الیشع نبی کو بھی حاصل ہوئی تھی۔ جس وقت الیشع کے خادم نے اُس کی توجہ اُن فوجوں کی طرف مبذول کروائی جو اُنہیں محاصرے میں لئے ہوئے تھیں اور جس نے اُن کے بچ جانے کی تمام راہیں روک رکھی تھیں۔ نبی نے یوں دُعا کی "اے خُداوند اس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے" (2 سلاطین 17:6)۔ اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔ اس طرح خُدا کے فرشتوں نے ان ایفریمیشن کے کارگزاروں کو بھی پناہ دی"

(عظیم کشمکش صفحہ 208)۔